دو صد پند سود مند
المعروف
دوسو کار آمد نصیحتیں
مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ
www.FaizAhmedOwaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

دوصد پند سُود مند

المعـــروف

دو سو کار آمد نصیحتیں

از

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان،خلیفہ مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ ابو الصالح مفتی **محمد فیض احمد اُویسی رضوی** محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ

نوٹ: اگر اس کتاب میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم مندرجہ ذیل ای ایڈریس پر مطلع کریں تاکہ اُس غلطی کی تصحیح کرلی جائے۔(شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مِنْ لا نَبِیَّ بَعْدِہٖ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

امابعد! اگر چہ دورِ حاضرہ میں پَنْد و نصیحت قبول کرنے والوں کی کمی ہے لیکن بمطابق " خدا پنج انگشت یکساں نکرد " بعض بندگانِ خدا اب بھی ہیں جو پند و نصیحت کو گو ہرِ و نایاب سمجھ کر اُن پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اَہلِ اسلام سے اپیل ہے کہ فقیر کے جمع کردہ پندونصائح(نصیحتوں) کا رسالہ خود بھی حفظ کرکے احباب کو سنائیں اور بچوں،بچیوں کو بھی تاکہ وہ ابھی سے اچھی باتوں میں مَحْو(گُم) ہوکر اِن قیمتی نصائح پر علم کرکے آپ کے لئے دنیا اور آخرت کا بہترین سرمایہ ثابت ہوں۔

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۴رجب ۱۴۲۸؁ھ بروز جمعہ

حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے نایاب اور قیمتی فرمودات

1. ہر کام اللہ کی رِضا (خشنودی)کیلئے خلوص سے کرو۔
2. رسول اللہ ﷺ سے عشق و محبت کا بیج دل میں بوؤیونہی آپکے ادب اور تعظیم کو جانِ ایمان سمجھو۔
3. انبیاء و اولیاء سے عقیدت رکھو اُن کے آداب اور اعزاز میں کمی نہ کرو۔ (یونہی علمائے اہلسنت کے ساتھ پیش آؤ۔)
4. اپنے رتبے سے بڑھ کر دعویٰ نہ کرو۔ہر وقت عِجُز وتَواضُع(عاجزی وانکساری) میں رہو۔
5. جس لیاقت(حیثیت) کا جو آدمی ہو اس کی ویسی ہی عزت کرو۔
6. ہر اک کا حق پہچانو۔
7. جو راز کہنے کے قابل نہ ہو اُس کو منہ سے ہر گز نہ نکالو۔
8. دوست کی پہچان یہ ہے کہ وقتِ مصیبت کام آئے۔

9. احمق اور نادان آدمی کی صحبت سے کنارہ کرو۔

10. عقلمند اور دانا آدمی سے دوستی کرو۔

11. نیک کام میں جس قدر ہوسکے جلد کوشش کرو۔

12. جب تم کوئی بات کہو تو دلیل کے ساتھ کہواور جھوٹا دعویٰ نہ کرو۔

13. جوانی کے دن بڑے خطرناک ہیں ان میں نیکی کرنا مردانگی ہے۔

14. کسی شخص سے فضول بحث ومباحثہ مت کرو خواہ دوست ہو یا دشمن۔

15. ماں باپ کو اپنے سر پر غنیمت(قدر کے قابل) سمجھو۔

16. اساتذہ کی عزت باپ سے زیادہ کرو کیونکہ وہ تمہاری روح کی اصلاح کرتے ہیں۔

17. آمدنی سے زیادہ کبھی خرچ نہ کرو۔

18. سب کاموں میں میانہ روی اختیار کرو۔

19. اگر کوئی شخص مہمان بن کر تمہارے گھر آئے تو اُسکی خدمت کرو۔

20. اپنی آنکھ اور زبان کو ہر وقت اپنے قابو میں رکھو۔

21. اپنے پڑوسی کو ہر گز تکلیف نہ دو بلکہ اپنی طرح تصوّر کرو۔

22. اپنا لباس اور اپنا بدن پاک اور صاف رکھو تاکہ صحت اور عزت حاصل ہو۔

23. اپنی اولاد کو علم و ادب سکھاؤکہ دین ودنیا کی خوشیاں ملیں۔

24. جب کسی مجلس میں کوئی بات کہنا چاہو تو خوب غور کرلو کہ وہاں وہ بات کسی کے خلاف نہ ہو۔

25. کوئی بات ایسی نہ کرو کہ اَہلِ محفل کی نفرت یا ناراضگی حاصل ہو۔

26. حاکم کو لازم ہے کہ انصاف کی بات کہے اگرچہ کسی بھی فریق کے خلاف ہو۔

27. اَہلِ مجلس میں سے ہر اک کو اپنا ہم مذہب،اپنا دوست یا اپنے جیسا مت سمجھو۔

28. بھوک سے زیادہ کھانا کھانا مناسب نہیں یہ بات صِحت کے خلاف ہے۔

29. جس بات کو تم اپنے لئے بُرا سمجھتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کرو۔

30. کسی کی چیز کا لالچ مت کرو،حسد سے بچو، رشک کی عادت ڈالو۔

31. کم بولنا،بہت سوچنا اور حسبِ ضرورت سونا دانائی کے کام ہیں۔

32. مطلب پرست دوست سے کبھی وفا کی اُمید نہ رکھو۔

33. جس کام کو تم ابھی تک نہیں کر پائے یہ مت سمجھو کہ وہ ہوگیا۔

34. جب بولنا چاہو تو خوب سوچ لو کہ یہ بات کہوں کہ نہ کہوں بولنے میں اس قدر جلدی نہ کروجس طرح سوچنے میں۔

35. جو کام آج کرنا چاہیئے اُسے کل پہ مت چھوڑو۔

36. جو شخص اپنے سے بزرگ(بڑا) ہو اُس سے مذاق نہ کرو۔

37. بڑے عہدے والے آدمی کے رُوبرو بہت مختصر بات کرو۔

38. عوام الناس سے اس طرح بات چیت نہ کرو کہ وہ بے باک ہوجائیں۔

39. اگر کسی حاجت مند کا کوئی کام تمہارے ہاتھ یا بات سے ممکن ہو تو اُسے ہر گز مایوس نہ کرو۔

40. اگر کوئی بے وقوفی کی بات تم سے صادر ہوجائے تو اسے ہمیشہ یاد رکھو کہ آئندہ یہ غلطی دوبارہ نہ ہو۔

41. ایسا مختصر بھی نہ بولو کہ مقصد کسی کی سمجھ نہ آئے۔

42. ہر روز رات کو جب سونا چاہوتو پہلے شمار کرلیا کرو کہ آج کے دن کس قدر غلطیاں ہوئی ہیں مجھ سے تاکہ دوسرے دن اُن سے بچ سکو۔

43. اگر کوئی نیکی تم سے ہوگئی ہو تو اُس کو بھول جاؤ کیونکہ اِس کا یاد رکھنا غرور پیدا کرتا ہے۔

44. اگر کسی کا بھلا ہوتا ہوتو بہانے مت کرو۔

45. دشمن کی بھی بُرائی مت چاہو اگر ہوسکے تو اُس پر کچھ احسان کردو۔

46. نیکی کرنا کسی کے ساتھ ایسا ہے کہ گویا اُس کو تمام عمر اپنا غلام بنانا ہے۔

47. بُرے آدمی کا مقابلہ نیکی سے کرنا ایسا ہے کہ گویا اُس کو احسان کے قید خانے میں ہمیشہ کے لئے قید کرنا۔

48. تم بھلائی کرکے بھول جاؤ گے لیکن جس کے ساتھ تم کچھ بھلا کرو گے وہ تمہیں کبھی نہ بھولے گا۔

49. جب کسی شخص سے کوئی اور شخص بات کررہا ہو تو تم ہر گز اس کے بیچ میں نہ بولواگرچہ تم اُس سے بہتر جانتے ہو۔

50. احمق کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ بغیر پوچھے بول اُٹھتا ہے۔

51. اپنے مال اور اسباب کو اپنے اقارب سے ایسا چھپا کہ نہ رکھو کہ بعد تمہارے مرنے کے بھی انہیں دستیاب نہ ہو۔

52. مغرور آدمی کو کوئی پسند نہیں کرتا اگرچہ وہ بادشاہ ہی کیوں نہ ہو۔

53. غیبت کسی کی نہ کرو خصوصاً نیک آدمیوں کی بُرائی کبھی نہ کرو۔

54. جہاں مجمع ہو اُسکے بر خلاف بات نہ کرنی چاہیئے اگر خلافِ شرع ہو تو اُس سے دور رہنا بہتر ہے۔

55. اگر ہو سکے تو سخاوت پسند رہو۔

56. خود بینی[1]، خود غرضی اور خوشامد سے بچو۔

57. سُستی کو پاس نہ آنے دو یہ تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔

58. بیہودہ، طعنہ آمیز گفتگو سے پرہیز کرو اور کسی کا مذاق نہ اُڑاؤ۔

59. کسی آدمی کو غیر آدمیوں کے سامنے شرمندہ نہ کرو۔

60. اگر کسی کو تَنبِیہ کرنا ہو تو گوشہ(ایک کونے) میں تنہا بلا کر سمجھا دو۔

61. اگر کوئی شخص عیب دار ہو جیسے لنگڑا، لُنجا[2]، کوتاہ گردن[3]، لاغر[4] یا دائِم اُلمَرَض[5] تو اُسے اپنا نوکر نہ رکھو۔

62. کسی غیر کے نام کا خط ہرگز نہ پڑھو۔

63. اگر کہیں سے کوئی خط آپکے نام آیا ہو تو سب کام چھوڑ کر پہلے اُسکو پڑھو۔

64. جس وقت کوئی شخص کچھ لکھ رہا ہو تو اُسکو ہرگز نہ دیکھو جب تک وہ خود اجازت نہ دے۔

65. جو بات منہ سے نکل جائے وہ اب تمہارے اختیار میں نہیں ہے۔

66. اپنی یا اپنے کنبے کی تعریف کبھی اپنے منہ سے نہ کرو۔

67. مردوں کو عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیئے۔

68. جو زیور عورتوں کے لئے خاص ہیں مردوں کو چاہیئے اُس سے بچیں۔

69. مردوں کو چاہیئے کہ وہ ایسا کپڑا یا زیور نہ پہنیں جو عورتوں کو زیبا دے۔

70. جب تک ہو سکے لڑائی اور جھگڑا نہ کرو، صلح کرنے میں ہی ہر طرح کا امن ہے۔

71. ہر ایک کام میں جلدی کرنا بُرا ہے۔

72. جو شخص تمہاری عزت کرے تم اُسکی عزت ضرور کرو۔

73. غصّہ کے وقت جو بات تم کہنا چاہو تو پہلے خوب سوچ سمجھ لو کہ اُس بات سے کوئی قباحت(خرابی) توبرپا نہ ہوگی۔

---

[1]) اپنے ہی کو دیکھنا، اپنی ذاتی پسند کو مقدم رکھنا

[2]) وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں، پاشکستہ، پاؤں سے معذور

[3]) چھوٹی گردن والا

[4]) کمزور

[5]) ہمیشہ بیمار رہنے والا

74. مہمان کے رُوبرو کسی پر خفا نہیں ہوناچاہئے۔

75. مہمان سے کچھ کام نہ لو بلکہ اُس کا کام کرو۔

76. کسی نفع یا نقصان کی صورت میں اپنے چہرے کے آثار نہ بدلو۔

77. ایسی عادت اختیار نہ کرو کہ لوگ تمہیں فضول سمجھیں۔

78. کسی کا جھگڑا اپنے ذمہ مت لو۔

79. تین چیزیں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھو کچھ پیسے، چادر اور انگوٹھی۔

80. طرفداری وہاں تک مناسب ہے کہ خود ذلیل و خوار نہ ہوجائے۔

81. صحت ایک بڑی نعمت ہے اُسے ضائع نہ کرو۔

82. شہر کے حاکم، حکیم اور ڈاکٹر سے دوستی پیدا کرو۔

83. دنیا میں اپنے آپ کو مسکین اور مُتَواضِع(عاجزی کرنے والا) بنائے رکھو۔

84. ہر وقت خدا کو پیشِ نظر سمجھو۔

85. اپنے نفس پر قہر(ظلم) کرتے رہو۔

86. اللہ کی مخلوق سے انصاف کرو، کسی کی طرف داری یا کسی پرزیادتی نہ کرو۔

87. بزرگوں کی خدمت کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو۔

88. محتاجوں سے سخاوت سے پیش آؤ۔

89. دوستوں اور یاروں کو نصیحت کرتے رہو۔

90. دشمنوں کومعاف کرو، مسافروں سے محبت سے پیش آؤ۔

91. جاہلوں سے بضرورت بات کرو اگر وہ کچھ کہے تو خاموش رہو۔

92. جو تمہارا پیشہ ہوجہاں تک ہوسکے اُسے فروغ دو۔

93. کسی لالچ کو مدِ نظر رکھ کر علم حاصل نہ کروبلکہ اپنا ظاہر اور باطن سنوارو۔

94. احمق کی نشانی ہے کہ وہ بہت بولتا ہے اور بغیر سمجھے جواب دیتا ہے۔

95. جو شخص ایک ہی بات بار بار دہرائے، محبت کے قول کو نہ سمجھے، تعصب کی بات کرے اور تحقیق نہ کرے وہ جاہل اور احمق ہے۔

96. عالم بے عمل ایسا ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں چراغ۔

97. جو شخص کسی کی غیبت تمہارے سامنے کرتا ہے وہ تمہاری غیبت کسی اور کے سامنے بھی کرتا ہوگا۔

98. جب تک زَر(روپے پیسے) سے کام نکلے اپنے آپ کو مصیبت میں نہ ڈالنا چاہیئے۔[6]

99. نہ اتنا لُطف(مہربانی) کرو کہ کہ لوگ اَسِیر(قیدی) بن جائیں اور نہ اِس قدر نرمی کرو کہ لوگ دلیر ہو جائیں۔

100. ظالم حاکم دشمن ہے ملک کا ایسے ہی زاہد بے عمل ہے دشمن دین کا۔

101. امانت میں خیانت بہت بُری بلا ہے۔

102. سب سے بڑی نصیحت یہ ہے کہ بندہ جھوٹ نہ بولے۔

103. جس نے اپنی زبان قابو میں کی اُس نے کئی مَصَائب(تکالیف و مصیبتیں) اپنے اختیار میں کر لئے۔

104. لالچ ہلاکت کا سبب ہے۔

105. بہتر مال وہ ہے جس سے عزت بنی رہے۔

106. جہالت سب سے بڑی مصیبت ہے۔

107. بُری صحبت سے بہتر ہے کہ انسان تنہا رہے۔

108. اچھی کتاب وہ ہے جس کے پڑھنے سے انسان اپنا محاسبہ کرے،اپنی اچھائیاں برائیاں کتاب میں ڈھونڈھ سکے اور خدا کی پہچان ہو سکے۔

109. حکیم (صاحب حکمت) کی آزمائش غصّہ کے وقت کرو اور شُجاع(بہادر) کی جنگ کے وقت اور دوست کی ضرورت کے وقت۔

110. خیرات ایسے کرو کہ دائیں ہاتھ سے خیرات کرو تو بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔

111. نیک کاموں میں ثابت قدمی اختیار کرو تاکہ انجام اُسکا بھلا ہو۔

112. جو شخص کسی کی بُرائی خوش ہو کر سنتا ہے وہ غیبت کرنے والوں میں شمار ہوتا ہے۔

113. جلدی کا کام ندامت کا باعث اور سوچ سمجھ کے کام کرنا راحت کا باعث ہے۔

114. جو شخص آرام کی قدر نہیں کرتا وہ بہت رَنج(غم/دُکھ) اُٹھاتا ہے۔

115. ہر اک بات پر ہنسنا اور ہر ایک بات سے نفرت کرنا بیوقوفوں کی خصلت(عادت) میں شمار ہوتا ہے۔

---

6) اس سے مُرادیہ ہے کہ جہاں پر پیسے دے کر کام آسان ہو وہاں پر پیسے کا استعمال کیا جائے نہ کہ رشوت کے طور پر دیا جائے۔

116. تقدیر کے لکھے پر ہمیشہ صبر کرنا چاہئے(جیسے موت، رزق وغیرہ)۔

117. جو شخص کوشش کرتا ہے وہ اپنا مطلب ضرور حاصل کرتا ہے۔

118. جو صبر کرتا ہے وہ فتح پاتا ہے۔

119. وقت بہت قیمتی شے ہے کوئی گھڑی اِسکی بیکار نہ جانے دو۔

120. خدا اور موت کو ہمیشہ یاد رکھواور نیکی جو تم نے کی یا کسی نے تم سے بُرائی کی ہو اُسے ہمیشہ بھول جاؤ۔

121. جو شخص زبانِ شیریں اور اخلاق سے بات کرتا ہے اُس سے ہر کوئی خوش ہوتاہے۔

122. لالچ ذلّت کی اور بدمزاجی(چڑچڑاپن) دشمنی کی کنجی ہے۔

123. جب تک انسان زندہ ہو اُسے ہمیشہ اپنے علم کی ترقی کرنی چاہئے۔

124. عقلمند کو ایک اشارہ کافی ہوتا ہے اور جاہل کو سزا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

125. عاجزی سے عزت بڑھتی ہے اور تکّبر سے رتبہ گھٹتا ہے۔

126. دوست سے قرض لینے میں کبھی رَنج بھی ہوجاتا ہے اسلئے دوست سے نہیں لینا چاہئے۔

127. کمینے کو جب کوئی عہدہ ملتا ہے تو تکبر کرتا ہے اور جب حاکم بنتا ہے تو ظلم کرتا ہے۔

128. اپنے مزاج کو قابو میں رکھو عزت کے قابل بن جاؤگے۔

129. عقلمند شخص وہ ہے جو غیروں کو مصیبت زدہ دیکھ کر خود نصیحت یاب ہوتا ہے۔

130. اللہ کی عبادت ہر غم کا علاج ہے۔

131. تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے اور گناہ کا رُوح پر۔

132. جو لوگوں کو شکریہ نہیں کہتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا۔

133. مومن کی نیّت اُسکے عمل سے بہتر ہے۔

134. بھوکا اگر چہ دشمن بھی ہو تو اُسے بھی کھانا کھلانا چاہیئے۔

135. عبادت وہ کرتا ہے جسے خوف ہو خدا کا۔

136. انسانوں کے لئے بہترین ہستی اسکی اپنی ماں ہے۔

137. خود غرض انسان سے کبھی بھلائی کی اُمید نہ رکھو۔

138. دو مسلمانوں میں صلح کروانا بہترین عبادت ہے۔

139. زبان کی حفاظت دولت کی حفاظت سے زیادہ مشکل ہے۔

140. وہ زندگی بیکار ہے جو کسی کے کام نہ آسکے۔

141. سب سے بڑی نصیحت موت ہے اگر سمجھو تو۔

142. جو اپنی آنکھ کو حرام سے محفوظ رکھتا ہے اُسکی آنکھ کو دونوں جہاں میں صدمہ نہ ہوگا۔

143. اللہ تبارک و تعالیٰ سے غافل ہونا آگ میں جانے سے زیادہ سخت تر ہے۔

144. وہ شب بیکار ہے جس میں عبادت نہ کی جائے۔

145. نیک ہمسایہ دُور کے رشتہ دار سے بہتر ہے۔

146. فضول خرچی بہتر ہے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے۔

147. زندگی ایک سفر ہے اُسے اچھی کیفیت سے مکمل کرو۔

148. دل آزاری سب سے بڑا گناہ ہے۔

149. تکبّر کرنے والا اپنے منہ کے بل گرتا ہے۔

150. اولاد کے لئے ماں باپ قبلہ ہیں اور اُستاد اور مرشد اِس سے بھی بڑھ کر ہیں۔

151. اللہ کی نافرمانی کا انجام نہایت خوفناک ہے۔

152. تمام بُرائیاں نفسانی خواہشات سے پیدا ہوتی ہیں۔

153. وہ شخص نافرمان ہے خدا کا،جو احسان کرکے جتائے۔

154. جب تک کسی سے گفتگو نہ ہو اُسے اُپنے سے حقیر نہ سمجھو۔

155. توبہ بوڑھے سے خوب مگر جوان سے خوب تر ہے۔

156. جو جنّت کی خواہش کرتا ہے وہ بھلائی کی طرف جلدی کرتا ہے۔

157. احمق کی عقل اُسکی زبان کے پیچھے اور عقلمند کی زبان اُسکی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔

158. انتقام کی قوّت رکھتے ہوئے غصّے کو پی جانا افضل جہاد ہے۔

159. اگر کسی کو تمہارے بارے میں اچھا خیال ہو تو اُسے اچھا کر دکھاؤ۔

160. اِحسان ایک ایسی نیکی ہے جس کا اَجَر بہت زیادہ ملتا ہے۔

161. دوسروں کے حالات دیکھ کر نصیحت حاصل کرنے والا عقلمند ہے۔

162. مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمت کی حفاظت شُکر سے کرو۔

163. نعمت کا ملنا بھی آزمائش ہے کہ کون کتنا شُکر گزار ہے۔

164. بُری عادت پر غالب آنا کمال عبادت ہے۔

165. اگر آنکھیں روشن ہے تو ہر روز یومِ محشر ہے۔

166. نیک لوگوں کو دشمنوں سے بھی نفع حاصل ہوتا ہے۔

167. مسکراہٹ روح کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

168. جسے امانت کا پاس نہیں اُس کا ایمان نا مکمل ہے۔

169. جس نے آرزؤں کو طویل کیا اس نے عمر کو خراب کیا۔

170. اُس خیال کو دل میں نہ لاؤ جو اپنا فائدہ سوچتا ہے۔

171. غصّہ ہمیشہ حِماقت پہ شروع ہوکر ندِامت پہ ختم ہوتا ہے۔

172. دینی علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔

173. ایثار افضل ترین عبادت اور بلند ترین سرداری ہے۔

174. دوست نما دشمن زیادہ خطرناک ہے۔

175. آخرت نیک لوگوں کی کامیابی اور دنیا بد بخت لوگوں کی آرزو ہے۔

176. انسان سیرت سے حَسِیْن (خوبصورت) ہے نہ کہ صورت سے۔

177. زبان کی حفاظت کرو سونے چاندی سے بڑھ کر۔

178. زیادہ خواہش والے کا پیٹ نہیں بھرتا۔

179. جس نے تھوڑے پر قناعت[7] کی وہ صابر ہوگیا۔

180. اللہ کے پیارے کی عادت کم کھانا،کم سونا،اور کم بولنا ہے۔

181. انسان وہ ہے جس کو شرم و حیا کا احساس دامن گیر ہوتا ہے۔

182. خوش اخلاقی رُوح میں بسنے والی خوشبو ہے۔

183. محتاج کو مُہلت دینا کوئی اِحسان نہیں بلکہ عدل اور انصاف ہے۔

---

[7] تھوڑی سی چیز پر رضامندی، جو کچھ مل جائے اُس پر صبر کرلینا(ہَوَس کی ضد)۔

184. فقیر کا ایک درہم صدقہ دولت مند کے لاکھ درہم صدقہ سے بہتر ہے۔

185. بیکار بیٹھنے سے زندگی کی مشکلات بڑھتی ہیں۔

186. تین چیزوں کی محبت مُضَر(نُقصان دہ) ہے نفس،زندگی اور مال۔

187. مال سے جسمانی صحت افضل ہے اور صحت سے افضل قلب کی پرہیز گاری ہے۔

188. تو دنیا کمانے میں مصروف ہے اور دُنیا تجھے یہاں سے نکالنے میں سرگرم ہے۔

189. سب سے زیادہ سخت گناہ وہ ہے جو نظر میں سب سے چھوٹا ہے۔

190. جسمیں ادب نہیں اُس میں بُرائیاں ہی بُرائیاں ہیں۔

191. عقلمند سوچ کے بولتا ہے اور بے وقوف بول کے سوچتا ہے۔

192. وہ علم بے کار ہے جس پر عمل نہ کیا جائے۔

193. ہر نیک کام کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔

194. کسی کا مذاق اُڑانا خطرہ ہے کہیں آپ اُس مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔

195. نشہ اگر چہ سانپ نہیں مگر سانپ سے زیادہ خطرناک ہے۔

196. دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر اپنی آخرت برباد نہ کرو۔

197. دوستوں پر اِحسان کرکے اور دشمنوں کی تَواضُع(مہمان نوازی) کرکے اُنہیں گرویدہ بناؤ۔

198. کسی کے ساتھ نیکی کرکے یہ نہ سمجھو کہ میں نے اِحسان کیا بلکہ یہ سوچو کہ اللہ نے میرے حق میں بہتر ارادہ فرمایا ہے۔

199. اپنے بڑوں کی عزت کرو، آپ کے چھوٹے آپ کی عزت کریں گے۔

200. اللہ عزوجل ہمارے لئے کافی ہے اور محمد ﷺ ہمارے لئے شافی ہیں۔

تمت بالخیر

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۴رجب ۱۴۲۸ھ بروز جمعہ